



سوال

(241) نماز پڑھتے ہوئے جو نما آگے رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز پڑھتے ہوئے جو نما آگے رکھنے کا کیا حکم ہے؟ کیا جو نما آگے ہو تو نماز نہیں ہوتی؟ میں نے حدیث میں پڑھا ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں جوتی اٹاری اور پیچھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی جوتیاں اٹاریں۔ (ابوداؤد، کتاب الصلاة، باب المصلیٰ إذا خلع نعلیه آمن ینضعما)

ابوداؤد میں حدیث ہے:

[”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے جوتے دائیں طرف نہ رکھے اور نہ اپنے بائیں طرف رکھے، کیونکہ اس صورت میں وہ کسی دوسرے کے دائیں طرف ہوں گے۔ ہاں اگر اس کے بائیں طرف کوئی نہ ہو تو رکھ لے اور نمازی اپنے جوتے اپنے پاؤں کے درمیان رکھے۔“ (ابوداؤد، کتاب الصلاة، باب المصلیٰ إذا خلع نعلیه آمن ینضعما) یہی بات کہ ”جو نما آگے ہو تو نماز نہیں ہوتی“ تو اس کے بارے میں کوئی آیت یا حدیث مجھے معلوم نہیں۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02

محدث فتویٰ